سورۃ فصلت (41)

(مکی — کل آیات 54)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (1)

حٰ مٓ۔

تَنۡزِیۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (2)

(یہ کتاب) بڑے مہربان نہایت رحم والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

کِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُہٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ (3)

کہ جس کی آیتیں عربی زبان میں علم والوں کے لیے واضح ہیں۔

بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَکۡثَرُہُمۡ فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ (4)

خوشخبری دینے والی ڈرانے والی ہے، پھر ان میں سے اکثر نے تو منہ ہی پھیر لیا پھر وہ سنتے بھی نہیں۔

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِیۡۤ اَکِنَّۃٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَیۡہِ وَ فِیۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَیۡنِنَا وَ بَیۡنِکَ
حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ (5)

اور کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے کہ جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے پردوں میں ہیں، اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان پردہ پڑا ہوا ہے، پھر آپ اپنا کام کیے جائیں ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِیۡمُوۡۤا اِلَیۡہِ
وَ اسۡتَغۡفِرُوۡہُ ؕ وَ وَیۡلٌ لِّلۡمُشۡرِکِیۡنَ (6)

آپ ان سے کہہ دیں کہ میں بھی تم جیسا ایک آدمی ہوں میری طرف یہی حکم آتا ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے پھر اس کی طرف سیدھے چلے جاؤ اور اس سے معافی مانگو، اور مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ (7)

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَـهُـمْ اَجْرٌ غَيْـرُ مَمْنُوْنٍ (8)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِىْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِىْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَـهٝٓ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (9)

کہہ دو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو، وہی سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

وَجَعَلَ فِيْـهَا رَوَاسِىَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيْـهَا وَقَدَّرَ فِيْـهَآ اَقْوَاتَـهَا فِىٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۖ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ (10)

اور اس نے (زمین میں) اوپر سے پہاڑ رکھے اور اس میں برکت ڈالی اور چار دن میں اس کی غذاؤں کا تخمینہ کیا، (یہ جواب) پوچھنے والوں کے لیے پورا ہے۔

ثُـمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَـهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًاۖ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ (11)

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا پس اس کو اور زمین کو فرمایا کہ خوشی سے آؤ یا جبر سے، دونوں نے کہا ہم خوشی سے آئے ہیں۔

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْـرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْـمِ (12)

پھر انہیں دو دن میں سات آسمان بنا دیا اور اس نے ہر ایک آسمان میں اس کا کام القا کیا، اور ہم نے پہلے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور اسے محفوظ بنایا، یہ زبردست جاننے والے کا کام ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ (13)

پس اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو میں تمہیں کڑک سے ڈراتا ہوں جیسا کہ قوم عاد اور ثمود پر کڑک آئی تھی۔

اِذْ جَآءَتْـهُـمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْـهِـمْ وَمِنْ خَلْفِهِـمْ اَلَّا تَعْبُدُوٓا اِلَّا اللّـٰهَ ۖ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلَآئِكَـةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُـمْ بِهٖ كَافِرُوْنَ (14)

جب ان کے پاس رسول آئے ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا پس ہم تو اس چیز سے جو تم دے کر بھیجے گئے ہو منکر ہیں۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُـمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُـمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ (15)

پس قوم عاد نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے طاقت میں کون زیادہ ہے، کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے طاقت میں کہیں بڑھ کر ہے، وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِـمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُـمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى الْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى ۖ وَهُـمْ لَا يُنْصَرُوْنَ (16)

پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں تیز آندھی بھیجی تاکہ ہم انہیں ذلت کے عذاب کا مزہ دنیا کی زندگی میں چکھا دیں اور آخرت کا عذاب تو اور بھی ذلت کا ہے اور ان کی مدد نہ کی جائے گی۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنَاهُـمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْـهُدٰى فَاَخَذَتْـهُـمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْـهُوْنِ بِمَا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (17)

اور وہ جو قوم ثمود تھی ہم نے انہیں ہدایت کی سو انہوں نے گمراہی کو بمقابلہ ہدایت کے پسند کیا پھر انہیں کڑاکے کے ذلیل کرنے والے عذاب نے آلیا ان کے اعمال کے سبب سے۔

وَنَجَّيْنَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا وَكَانُـوْا يَتَّقُوْنَ (18)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہتے تھے ہم نے انہیں بچا لیا۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَـهُـمْ يُوْزَعُوْنَ (19)

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تو وہ روک لیے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِـمْ سَمْعُهُـمْ وَاَبْصَارُهُـمْ وَجُلُوْدُهُـمْ بِمَا كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (20)

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ پہنچیں گے تو ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں گواہی دیں گی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِـمْ لِمَ شَهِدْتُّـمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّـذِىٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (21)

وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی، وہ کہیں گی کہ ہمیں اللہ نے گویائی دی جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے اور اسی نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (22)

اور تم اپنے کانوں اور آنکھوں اور چمڑوں کی اپنے اوپر گواہی دینے سے پردہ نہ کرتے تھے لیکن تم نے یہ گمان کیا تھا جو کچھ تم کرتے ہو اس میں سے بہت سی چیزوں کو اللہ نہیں جانتا۔

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدَاكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ (23)

اور تمہارے اسی خیال نے جو تم نے اپنے رب کے حق میں کیا تھا تمہیں برباد کیا پھر تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّـهُـمْ ۖ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُـمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (24)

پس اگر وہ صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہی ہے، اور اگر وہ معافی چاہیں گے تو انہیں معافی نہیں دی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَـهُـمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَـهُـمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْـهِـمْ وَمَا خَلْفَهُـمْ وَحَقَّ عَلَيْـهِـمُ الْقَوْلُ فِىٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا خَاسِرِيْنَ (25)

اور ہم نے ان کے لیے کچھ ہمنشین مقرر کر دیے پس انہوں نے ان کو وہ (برے کام) اچھے کر دکھائے جو پہلے کر چکے تھے اور جو پیچھے کریں گے اور ان پر حکم الٰہی ثابت ہو چکا تھا پہلی امتوں کے ضمن میں جو ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے گزر چکی تھیں، بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْـمَعُوْا لِـهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ (26)

اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں غل مچاؤ تاکہ تم غالب ہو جاؤ۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّـهُـمْ اَسْوَاَ الَّـذِىْ كَانُـوْا يَعْمَلُوْنَ (27)

پس ہم ضرور کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور ہم ان کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۖ لَـهُـمْ فِيْـهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَآءً بِمَا كَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يَجْحَدُوْنَ (28)

اللہ کے دشمنوں کی یہی سزا آگ ہی ہے، ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے، اس کا بدلہ جو ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَـآ اَرِنَا الَّـذَيْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْـهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُـوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (29)

اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں وہ لوگ دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا جنوں اور انسانوں میں سے، ہم انہیں اپنے قدموں کے نیچے ڈال دیں تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں۔

اِنَّ الَّـذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُـمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡـهِـمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُـوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّـةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ‏(30)

بے شک جنہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور جنت میں خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ‏(31)

ہم تمہارے دنیا میں بھی دوست تھے اور آخرت میں بھی، اور بہشت میں تمہارے لیے ہر چیز موجود ہے جس کو تمہارا دل چاہے اور تم جو وہاں مانگو گے ملے گا۔

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ‏(32)

بخشنے والے نہایت رحم والے کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ‏(33)

اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جس نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور خود بھی اچھے کام کیے اور کہا بے شک میں بھی فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ‌ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ‏ (34)

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، (برائی کا) دفعیہ اس بات سے کیجیے جو اچھی ہو پھر ناگہاں وہ شخص جو تیرے اور اس کے درمیان دشمنی تھی ایسا ہو گا گویا کہ وہ مخلص دوست ہے۔

وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا‌ ۚ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ‏ (35)

اور یہ بات نہیں دی جاتی مگر انہیں جو صابر ہوتے ہیں اور یہ بات نہیں دی جاتی مگر اس کو جو بڑا بخت والا ہے۔

وَاِمَّا يَنۡزَغَـنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ‏ (36)

اور اگر آپ کو شیطان سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمِنْ اٰيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُـمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (37)

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں، سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَـرُوْا فَالَّـذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَـهٝ بِاللَّيْلِ وَالنَّـهَارِ وَهُـمْ لَا يَسْاَمُوْنَ
۩ (38)

پھر اگر وہ تکبر کریں تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے پاس ہیں رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں۔

وَمِنْ اٰيَاتِهٓ ٖ اَنَّكَ تَـرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْـهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ اِنَّ
الَّـذِىٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ اِنَّهٝ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (39)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تو زمین کو دبی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو ابھرتی ہے اور پھولتی ہے، بے شک جس نے اسے زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرے گا، بے شک وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىٓ اٰيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْـرٌ اَمْ مَّنْ
يَّاْتِـىٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُـمْ ۖ اِنَّهٝ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْـرٌ (40)

بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے نہیں رہتے، کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا، جو چاہو کرو، جو کچھ تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے۔

اِنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بِالـذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُـمْ ۖ وَاِنَّهٝ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ (41)

بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت سے انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آئی، اور تحقیق وہ البتہ عزت والی کتاب ہے۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَـمِيْدٍ (42)

جس میں نہ آگے اور نہ پیچھے سے غلطی کا دخل ہے، حکمت والے تعریف کیے ہوئے کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔

مَّا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ لَـذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ
اَلِيْمٍ (43)

آپ سے وہی بات کہی جاتی ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی، بے شک آپ کا رب بخشنے والا اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيَاتُهٗ ۖ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ
لِلَّـذِيْنَ اٰمَنُـوْا هُدًى وَّشِفَـآءٌ ۖ وَالَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُـوْنَ فِىٓ اٰذَانِـهِـمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْـهِـمْ
عَمًى ۚ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ (44)

اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف بیان کیوں نہیں کی گئیں، کیا عجمی کتاب اور عربی رسول، کہہ دو یہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کان بہرے ہیں اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے، وہ لوگ (گویا کہ) دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَـهُـمْ ۚ وَاِنَّـهُـمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ (45)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ ہی ہو چکا ہوتا، اور انہیں تو قرآن میں قوی شک ہے۔

مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْـهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (46)

جو کوئی نیک کام کرتا ہے تو اپنے لیے، اور برائی کرتا ہے تو اپنے سر پر، اور آپ کا رب تو بندوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِـمْ اَيْنَ شُرَكَآئِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ
شَهِيْدٍ (47)

قیامت کی خبر کا اسی کی طرف حوالہ دیا جاتا ہے، اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وضع حمل کرتی ہے مگر اس کے علم سے، اور جس دن انہیں پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں، کہیں گے ہم نے آپ سے عرض کر دیا کہ ہم میں سے کسی کو بھی خبر نہیں۔

وَضَلَّ عَنْـهُـمْ مَّا كَانُـوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوْا مَا لَـهُـمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ (48)

اور ان سے وہ کھو جائیں گے جنہیں اس سے پہلے پکارتے تھے، اور یقین کر لیں گے کہ انہیں کسی طرح بھی چھٹکارا نہیں۔

لَّا يَسْاَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْـرِ ۖ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ (49)

انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنَاهُ رَحْـمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِـىْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّـىٓ اِنَّ لِـىْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا

عَمِلُوۡا وَلَنُذِيۡقَنَّـهُـمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ (50)

اوراگر ہم اسے اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے یہ میرا حق تھا، اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت قائم ہوگی اوراگر میں اپنے رب کے پاس گیا بھی تو بے شک میرے لیے اس کے ہاں بھلائی ہی ہوگی، ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے اور ہم ضرور انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ (51)

اور جب ہم نے انسان پر انعام کیا تو اس نے منہ پھیر لیا اور کنارہ کش ہوگیا، اور جب اس کو تکلیف پہنچی تو لمبی چوڑی دعا کرنے لگا۔

قُلۡ اَرَاَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ (52)

کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کر بیٹھے تو ایسے پرلے درجہ کے ضدی سے کون زیادہ گمراہ ہوگا۔

سَنُرِيۡهِـمۡ اٰيَاتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِـمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَـهُـمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ (53)

عنقریب ہم اپنی نشانیاں انہیں کائنات میں دکھائیں گے اور خود ان کے نفس میں یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ وہی حق ہے، کیا ان کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّـهُـمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّـهِـمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ (54)

خبردار! انہیں اپنے رب کے پاس حاضر ہونے میں شک ہے، خبردار! بے شک وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔